نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت و لائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت ایگر یکلچر ہاؤس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

اجلاس میں وزیر اعلیٰ پنجاب کسان پیکج کے منصوبوں اور اگیتی کپاس کی کاشت بارے جائزہ لیا گیا

وزیر اعلیٰ پنجاب کے کسان دوست منصوبوں سے کاشتکار خود کفیل اور خوشحالی کی منازل طے کر رہا ہے۔ وزیر زراعت و لائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور، 03 فروری 2025: صوبائی وزیر زراعت و لائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت آج ایگر یکلچر ہاؤس لاہور میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیر اعلیٰ پنجاب کسان پیکج کے اہم منصوبوں اور اگیتی کپاس بارے پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی موجود تھے۔

اس موقع پر وزیر زراعت و لائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے دوسرے فیز میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے 25 ایکڑ تک اراضی رکھنے والے کاشتکاروں کو شامل کیا جائے گا اور فی ایکڑ قرض کی حد میں بھی اضافہ کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ کسان اس اسکیم سے مستفید ہو سکیں۔ انھوں نے کہا کسان کارڈ کے ذریعے خریداری پر لگائے جانے والے ٹرانسیکشن چارجز کو بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اب تک 5 لاکھ 34 ہزار کسان کارڈز کے اجراء کی منظوری ہو چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کیلئے 54 ارب روپے کی منظوری ہو چکی ہے جس میں سے اب تک 34.5 ارب روپے کی خریداری کی جا چکی ہے جن میں 87 فیصد کھادوں کی خریداری کی مد میں خرچ ہوئے ہیں۔ وزیر اعلی پنجاب گرین ٹریکٹر پروگرام کے تحت 9500 قرعہ اندازی میں کامیاب کاشتکاروں میں سے 9040 کاشتکاروں نے گرین ٹریکٹرز کیلئے اپنے حصہ کی رقم جمع کرا دی ہے۔ اب تک 8823 گرین ٹریکٹرز کی مینوفیکچرنگ ہو چکی ہے جن میں سے 6635 ٹریکٹرز کاشتکاروں کو فراہم کئے جا چکے ہیں جبکہ 391 خوش قسمت کسانوں نے 10 فروری تک اپنے حصہ کی رقم جمع کروانی ہے۔ مارچ کے مہینے میں گرین ٹریکٹر پروگرام کا فیز ون مکمل ہو جائے

گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سولرائزیشن آف زرعی ٹیوب ویلز پروگرام کے تحت 5 لاکھ 33 ہزار سے زائد درخواستوں کی وصولی ہو چکی ہے جس میں سکروٹنی کے بعد 3 لاکھ 85 ہزار 130 درخواستوں کی منظوری ہو چکی ہے۔ ان میں سے ڈیزل سے چلنے والے 87 فیصد جبکہ بجلی سے چلنے والے 13 فیصد ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کیلئے درخواستوں کی وصولی کی گئی ہیں۔ وزیر اعلی پنجاب کی جانب سے ڈیجیٹل قرعہ اندازی کے ذریعے 8 ہزار کسان سولر ٹیوب ویل کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ جن میں 6400 ڈیزل اور 1600 الیکٹرک ٹیوب ویل کے درخواستیں کنندگان شامل ہیں جن کو 06 فروری سے الاٹمنٹ لیٹرز ملنے شروع ہو جائیں گے۔ صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ ماڈل ایگریکلچر مالز کے قیام کے سلسلے میں ساہیوال اور ملتان میں گرے سٹرکچر کا 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ سرگودھا اور بہاولپور لمیں 60 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ انھوں نے کہا کہ محکمہ زراعت صرف ان مالز کی نگرانی کا کام سرانجام دے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے زیادہ گندم اُگاؤ پروگرام کے تحت اب تک ٹوٹل 57 ہزار سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں سے 41 ہزار 383 درخواستیں لیزر لینڈ لیولرز اور گرین ٹریکٹر کیلئے 10 ہزار 266 درخواستیں وصول ہو چکی ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت 1 ہزار سپر سیڈرز کی فراہمی مکمل ہو چکی ہے۔ اس پروگرام کے دوسرے مرحلہ کے دوران اب تک 2 ہزار کاشتکاروں کو سپر سیڈرز کی فراہمی کیلئے الاٹمنٹ لیٹرز جاری کر دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے 1817 سپر سیڈرز کی بکنگ ہو چکی ہے۔ 27 سپر سیڈرز کاشتکاروں کو ڈیلور ہو چکے ہیں۔ صوبائی وزیر نے واضح کیا کہ سپر سیڈرز کے استعمال سے نہ صرف سموگ کنٹرول کرنے میں مدد ملی ہے بلکہ اس کے استعمال سے پیداواری لاگت میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ سپر سیڈرز بہتر رزلٹ کے حامل ہوتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کاشتکاروں کو زرعی آلات و مشینری کی سروس پروائیڈرز کے ذریعے کرایہ پر دستیابی کے منصوبہ پر گرین پاکستان انشیٹو / جی اے ایم کا ادارہ آپریشنل و مینجمنٹ کی ذمہ داری انجام دینے کے ساتھ کاشتکاروں کو جدید زرعی مشینری کیلئے مکمل طور پر سروسز فراہم کرے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر زراعت پنجاب نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر صوبہ میں اگیتی کپاس کی ترویج کیلئے پلان پر عملدرآمد جاری ہے۔ امسال اگیتی کپاس کی کاشت 10 لاکھ ایکڑ رقبہ پر مکمل کی جائے گی تاکہ امسال کپاس کی بھرپور پیداوار حاصل کی جا سکے۔ ملتان میں 3 لاکھ 80 ہزار ایکڑ، ڈی جی خان 2 لاکھ 15 ہزار ایکڑ، بہاولپور 1 لاکھ 50 ہزار ایکڑ جبکہ ساہیوال و فیصل آباد ڈویژن میں بالترتیب 1 لاکھ 20 ہزار اور سرگودھا ڈویژن میں 15 ہزار ایکڑ پر اگیتی کپاس کی کاشت یقینی بنائی جائے گی۔ اس سلسلہ میں کاٹن ایکشن پلان پر عملدرآمد 16 جنوری سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلی پنجاب کی جانب سے 5 ایکڑ پر اگیتی کپاس کاشت کرنے والوں کو 5 ہزار روپے فی ایکڑ کے حساب سے سیڈ سپورٹ کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ 5 ایکڑ پر گندم لگانے والے کاشتکار کو 25 ہزار روپے کی سیڈ سپورٹ ملے گی۔ جس کے لیے ٹوٹل 2 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ تمام مستفید ہونے والے کاشتکاروں کے لیے کسان کارڈ ہولڈر ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ سید عاشق حسین کرمانی نے اگیتی کاٹن کے لیے

تحصیل،ڈسٹرکٹ اورڈویژن کی سطح پر کسانوں کو اس مہم کے ثمرات سے روشناس کرانے کے لیے آگاہی مہم ڈیجیٹل میڈیا پر بھرپور انداز سے چلانے کے احکامات جاری کئے اور اس مہم کیلئے "باخبر کسان" کے پلیٹ فارم کے ذریعے سے "لوگو کالز" چلانے کا انتظام کیا جائے۔

اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان پیکج پر ٹائم لائنز کے مطابق عملدرآمد جاری ہے۔ اگیتی کپاس کی کاشت کے سلسلے میں متعلقہ فیلڈ افسران کو خصوصی ذمہ داریاں تفویض کر دی گئی ہیں۔ اس ضمن میں 16 جنوری سے کپاس کی اگیتی کاشت کے زیادہ اُگاؤ کے سلسلہ میں مہم پورے زرور وشور سے جاری ہے جبکہ کپاس کی اگیتی کاشت 15 فروری سے لے کر 31 مارچ کے درمیان کی جائے گی۔ سیکرٹری زراعت نے مزید کہا کہ کپاس کی اگیتی کاشت کے لیے ٹرپل جین اقسام کے بیج کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ ٹارگٹ کے حصول کیلئے ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ سطح پر فیلڈ فارمیشنز کو ٹاسک سونپ دیئے گئے ہیں۔

اجلاس میں اسپشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) کیپٹن (ر) وقاص رشید، ڈائریکٹر جنرلز زراعت چوہدری عبدالحمید، نوید عصمت کاہلوں، رانا تجمل، ساجد اور عبدالقیوم سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆